نیوگی مسافر

ہو سکتا ہے کب معجزہ تمغاء رسالت
جس کو نہین کچھ علم سے یا عقل سے نسبت

ارباب خرد کو نہ ہو کس طرح سے حیرت
لڑتا نہین جب ذہن کرامات کی بابت

مقدور نہین ہے یہ کسی فرد بشر کا
پہر معجزہ کس طرح ہوا شق قمر کا

اسلامی رہبر

کب معجزہ کو سمجھین وہ تمغاء رسالت
جن کو نہین کچھ علم سے اور عقل سے نسبت

جب مسمریزم ہم کو دکھلاتا ہے کرامت
پہر معجزہ مین رہتی نہین کوئی بھی حجت

کیون یہ نہین مقدور کسی فرد بشر کا
کیا کر لیا اللہ کی قدرت کا احاطہ

نیوگی مسافر

منطق نہ عروض اور نہ نجوم اور نہ حکمت
نے صرف نہ نحو اور نہ تصوف ہے نہ حکمت

قرآن مین نہین ذکر کسی علم کی بابت
اس پارہ مین موجود نہین ایک بھی آیت

مضمونونکی تکرار سے معمور ہے قرآن
اس خاص صفت کے لئے مشہور ہے قرآن

اسلامی رہبر

قرآن ہی برہان حق و مخزن حکمت
قرآن ہے شفاء دل بیمار جہالت۔

ویدون مین نہین ذکر کسی علم کی بابت
ہر شرتی مین آتی ہے نیوگن کی حکایت

مضمون کے تکرار سے معمور ہین سارے
بالکل ہی خرافات سے بھرپور ہین سارے

عبدی کا یہ فرمان ہے اگر گوش نہین کر
اس ہرزہ درائی سے جو باز آو تو بہتر

ورنہ جو اٹھایا کسی جاہل نے ذرا سر
تو دیکھیگا وہ تیغ قلم کے مرے جوہر

پچھتائیگا پچھتانے سے کچھ ہوگا نہ حاصل

غم کہائیگا غم کہانے سے کچھ ہوگا نہ حاصل

عبد الحق عباس عبدی از بستی دانشمندان جالندہر۔

پنتھ اور دین

بجواب آریہ مسافر دسمبر ۱۹۰۸ء صفحہ

عام اشخاص سمجھتے ہی نہین ہین اصلا
پنتھ کہتے ہین کسے دین ہے کیسا ہوتا

دین اور پنتھ کو سمجھے ہین مرادف جو لوگ
یہ غلط فہمی ہے ان لوگونکی از سر تا پا

پنتھ ایجاد بشر دین ہے فطری آئین
قدرتی سے کوئی مصنوعی کو نسبت ہے بہلا

پنتھ کی پہلے مین توصیف بیان کرتا ہون
تاکہ وہ سمجھین اسے رکھتے ہین جو فہم و ذکا

حق سے بیزاری ہو باطل کی طرفداری ہو
صفت انصاف کی جسمین ہو نصیب اعدا

جسقدر باتین ہون بیہودہ و ناممکن و لغو
سب کو تسلیم کرے سن کے وہ بے چون و چرا

باپ بیٹی کے سماگم کا ہو جسمین روبک
ہوگیا جورو بین دو آپ ہو ایشر جسکا

جسکا دعوی ہو پس از مرگ یہ روح انسان
بارہ دن پھرتی ہی رہتی ہے بھٹکتی ہر جا

پہلے سورج مین تو پھر آگ مین مہتاب مین پھر
کبھی رتو و نمین کبھی بکشون مین ہے سیر اسکا

نہین معلوم کہ کیون آگ مین پڑتی ہے وہ
ہے وہان جانے سے سورج مین غرض اسکی کیا

باولی ہوگئی کیون ڈوبتی پھرتی ہے وہ
یا اسے کاٹ گیا باولا کوئی کتا

جسمین گت بنتی ہو انسانکی یہ بعد مردن
کہ کبھی خرس و سور ہے کبھی کتا بلا

دوسری جون مین کرتا ہے کبھی مان سے نیوگ
اور کبھی بیٹے کے گھر بیسے ہے لڑکی جنتا

پیٹ مین کیچوا بنکر کبھی لیتا ہے جنم
گوہ مین ہوتا ہے کبھی جھینجا بنکر پیدا

کبھی لم ڈھینگ کبھی چیل کبھی ہے کرگس
پٹھا الو کا کبھی گاہ سور کا بچہ

آریہ جسکے ہین تہذیب سے عاری بالکل
ہے دیانند رشی جسکا لنگوٹے کستا

پھرتا مردون کی لاشین تھا کبھی ساحل پر
گھونٹتا بھنگ تھا بیٹھا کبھی لیکر ختنکا۔

ایسے بہنگر کو رشی کہنا ہو جس مین ایمان
اور منکر پہ ہو تکفیر کا جاری فتواے

جس کی الہامی کتابون کی یہ حالت ہووے
جن مین لکہا ہو کہ اگلون سے ہے سنکر لکہا

ایسے اعجاز کو ہون مانتے قائل جس کے
آگ مین گر کے سلامت نکل آئی سیتا

ایک ہی چلو مین ڈہل جاتے ہون منہ اور چوتڑ
اس قدر جس مین ہو تقدیس و طہارت اعلے

جس مین ہو مانی گئی ساری نباتات مین روح
اور پھر کاٹنا انکا بھی بتایا ہو روا

جس مین یہ قول ہو ایشر ہی دیا ہے ہو بری
پنتھ سے ایسے نہ پھر رحم ہو کیسے عنقا

جس مین یہ حکم ہو کر فتح جہان تم لڑ کر
قتل و غارت مین دقیقہ کوئی رکھو نہ اٹھا

صلح کر کے بہی کرو دہو کے سے دشمن کو قتل
اس سے بڑہکر بھی کہو اور دغا بازی ہے کیا

جسکے پیرو کرین شیطان کی ستائش ہر دم
اور دین گالیان سو سو جو سنین نام خدا

جس مین ہون تین خدا. روح و خدا و مادہ
ایسی تثلیث ہی ہو پہر بہی خدا ہو یکتا

جس مین اک استری کا پانچ سے جائز ہو نکاح
اور وہ پانچون ہی ہو گین اسے باری سے سدا

جس کی تعلیم بنا دیتی ہو بالکل دیوث
پھونک ہی دیتی ہو بس شرم و حیا کا ڈربا

جس مین لکہا ہو کہ خواہش ہو اگر بیٹے کی
غیر کے ساتھ سلا دینا ہے جورو کو روا

جس مین لکہا ہو کہ دس پرش سے جائز ہے نیوگ
جو بنا دیتا ہے انسان کو بالکل بھڑوا

نہ سہی گر نہوا بیٹا کہ لذت تو ہے
لگ گیا تیر نہین تو اسے سمجھو تکا

گاودی ایسے ہون جس پنتھ کے پیرو سارے
بیل کو باپ کہین گائے کو اپنی ماتا

جس مین ہو وید مین منطق کو جو دیتا ہے دخل
دخل اسکو نہ دو تم اپنی سبہا مین اصلا

ناستک جس مین ملے منطقی صاحب کو خطاب
سر پہ منطق کے برستا ہو کہٹا کہٹ جوتا

الغرض ایسی خرافات بھری ہون جس مین
پنتھ سمجہو اسے دین نہین ہے اصلا

دین وہ ہے کہ ہر اک فعل ہو جس مین حکمت
دین وہ ہے کہ ہر اک قول ہو جس مین سچا

جسکے احکام و عقائد مین نہ بھٹکین عقلین
جس مین تکلیف نہ انسان کی ہو طاقت سے سوا

جس مین ہو ایک خدا ہی کی عبادت واجب
اور بجز اسکے نہ جائز ہو کسیکو سجدا

جو بتائے کہ ہین کیا بندہ و آقا کے حقوق
جو بتائے کہ ہے کیا خلق و خدا مین رشتا

اب مین کچھ دین کے احکام بیان کرتا ہون
تا نہ رہجائے کوئی آپکے جی مین خدشا

یہ محبت ہو خداوند سے اپنے کر تمہین.
جان سے مال سے اولاد سے ہو وہ پیارا

پانچ وقت اس لئے ہی فرض عبادت ٹہیر
تا شب و روز یہ غفلت ہی مین گذرین نہ سدا

ایک دم بہر بہی کبہی یاد نہ بہولے اسکی
تم رہو خلق مین اور دل رہے خالق مین لگا

نہ ہو اعمال سے ملحوظ کوئی اور غرض
سارے اعمال کا قبلہ ہو رضاء مولا.

تم سے جو لڑتے نہین گو ہین وہ کافر مشرک
انپہ احسان کرو منع نہین کرتا خدا

کبہی محتاج سے پوچھو نہ تم اسکا مذہب
جسقدر ہو سکے حاجت ہی کرو اسکی روا

آپ دکھ سہہ کے بہی پہنچاؤ جہان کو آرام
اپنی حاجت کو کرو غیر کی حاجت پہ فدا

حق نے ہر قوم مین ہر ملک مین بھیجے ہین نبی
تم کو تعظیم ہی ہر ہادی دین کی ہے روا

گر مسلمان کرے قتل کسی ذمی کو
بالعوض اسکے اسیطرح وہ جائے مارا

جو یہان بوؤگے کاٹوگے وہی یاد رکھو
نیک نیکی کا برائی کا برا ہے بدلا

جھوٹ مت بولو کہ ہے جھوٹون پہ حق کی لعنت
سچ کہو سچ کہ ہے سچا ہی خدا کو پیارا

چھوڑ دو حرص و امل کذب و غضب غیبت و بخل
شہوت و عجب و حسد کبر و ریا و کینہ

اور پیدا کرو تفویض و توکل تسلیم
صبر و اخلاص و حیا. تزکیہ و شکر و رضا

مائل حسن بتان ہون نہ نگاہین گاہے
آنے پائے نہ کبہی دل مین بدی کا خطرا

یہ بری راہ ہے ہان یہ ہے کھلی بدکاری
بہول کر بہی نہ بہٹکنا کبہی نزدیک زنا

عبدیا! سچ ہے کہ بدی ہی ہے بدی کا بدلا
منہ نہ آتا جو نہوگی تو نہ منہ کی کہاتا

عبدالحق عبدی طالب علم از بستی دانشمندان - جالندھر +

(٭)

ضروری اطلاع: آئندہ نمبر مین "نخل اسلام" مصنفہ مہاشہ دہرم پال مرتد کا جواب ہوگا - چونکہ جواب طویل ہے اسلئے اگر ۱۵ مارچ کو شائع نہو سکا تو ناظرین گھبرائیں نہیں - دو نمبر ایک ساتھ پہونچ جائینگے - (اڈیٹر)

ایک محقق کا سوال

جناب مولوی فاضل مولوی ابوالوفاء صاحب

السلام علیکم۔ ایک محقق کی جانب سے یہ ایک اعتراض ہے کہ از روئے تعلیم قران شریف کون کون چیز مسلمان پر حرام ہے۔ براہ مہربانی اس کا جواب مفصل عنایت فرماویں لیکن جو چیزیں عذر میں حلال کی جاویں اُنکے متعلق یہ سوال ہے لیکن جواب صرف قران شریف سے ہی دیا جاوے۔ دیگر کتب دینی سے نہ دیا جاوے

(راقم ایک محقق از شہر ملتان)

جواب:۔ قران شریف میں ماکولات (کھانے کی قسم) میں سے چند چیزیں حرام ہیں جنکا ذکر بہت سندرجہ ذیل میں ہے:۔

قل لا اجد فیما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ الا ان یکون میتۃ او دما مسفوحا او لحم خنزیر فانہ رجس

او فسقا اہل لغیر اللہ بہ۔ فمن اضطر غیر باغ ولا عاد فان ربک غفور رحیم (پ ۸ ع ۵۶)

یعنی اے نبی تم کہدو کہ (آجتک) جو کلام میری طرف وحی کیا جاتا ہے میں اُس میں کھانیوالے کے لیئے یہی چیزیں حرام پاتا ہوں۔ مردار۔ بہتا ہوا خون۔ سور کا گوشت۔ کیونکہ وہ ناپاک ہے اور جو چیز غیر اللہ کے نام پر مقرر کی جائے تاہم جو کوئی بھوک کی وجہ سے مجبور ہو وہ بقدر سدِ رمق (جان بچانے جتنا) کھالے تو اُسپر گناہ نہیں۔ خدا تعالے بخشنے والا مہربان ہے۔

یہ ہے قرانی محرمات کی فہرست۔ اس میں جو میتۃ کا لفظ آیا ہے اُس کی تفصیل دوسری آئت میں یوں آئی ہے:۔

والمنخنقۃ والموقوذۃ۔ والمتردیۃ۔ والنطیحۃ وما اکل السبع (پ ۶ ع ۵۶)

یعنی گلا گھونٹ کر۔ چوٹ لگ کر۔ گر کر۔ کسی دوسری کے سینگ مارنے سے مری ہوئی اور جسکو درندہ مار گیا ہو۔

یہ سب در اصل میتۃ کی تفصیل ہے۔ اس کے سوا اور جو کچھ حرام ہے وہ یا تو شریعت کے دوسرے حصے یعنی حدیثوں میں آتا ہے یا کسی مجتہد کے قیاس میں۔ واللہ اعلم عند اللہ

فہرست کتب فروختنی موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی اُردو

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے تفسیر کے دو کالم ہیں۔ ایک میں الفاظ قرآنی معہ ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کی گئی ہے۔ نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بائد و شائد۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست عقلی و نقلی دلائل سے آں حضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہو تفسیر سات جلدوں میں ہے جنمیں سے پانچ جلدیں تیار ہیں چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اوّل۔ سورہ فاتحہ و بقر قیمت ۱ﷲ

جلد دوم۔ سورہ آل عمران و نساء ۱ﷲ

جلد سوم۔ سورہ مائدہ۔ آل عمران اعراف ۱ﷲ

جلد چہارم۔ تا سورہ نحل ۱۴ پارہ ۱ﷲ

جلد پنجم۔ تا سورہ فرقان ۱ﷲ

پانچوں جلدوں کی ایکساتھ خریدار سے مع محصولڈاک معہ

دلیل الفرقان بجواب اہل القرآن مولوی عبداللہ چکڑالوی اہل قرآن کے مفصل رسالے متعلقہ نماز کا کامل جواب۔ قابل دید قیمت ۲/

آیات متشابہات:۔ اصول تفسیر اور آیات متشابہات کی تحقیق۔ ۳/

شادی بیوگان اور نیوگ آریوں کی تردید میں یہ مختصر سا رسالہ نہایت کارآمد ہے۔ ۱/

تہذیب:۔ مہذبوں کے فرائض واضح طور پر بتلائے گئے ہیں۔ ۱/

تقابل ثلاثہ۔ (توریت انجیل اور قرآن کا مقابلہ) صفحہ کے تین کالموں میں تینوں کتابوں کی اصل عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کی گئی ہے۔ عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے۔ مع محصول ۱/

فتوحات اہلحدیث چیفکورٹ۔ ہائی کورٹ۔ پنجاب اودہ۔ بنگال۔ اور انگلستان میں اہلحدیث کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں اُنکو جمع کیا گیا ہے قیمت بہت کم ۱/

اسلامی تاریخ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات طیبہ بطرز حکایات بچوں کیلئے بہت مفید ۱/